مقبول دُعائیں

(الوقفُ لِلّٰہِ الکرِیم)

روزی میں برکت کیلئے

① فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۱۰۰ سو مرتبہ سُبحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمدِہٖ سُبحَانَ اللّٰہِ العَظِیمِ اَستَغفِرُ اللّٰہَ العَظِیمَ وَاَتُوبُ اِلَیہِ پڑھا کرے۔ اللہ پاک اس کی روزی میں خوب برکت دے گا۔

② گھر میں داخل ہو کر سلام کرے چاہے گھر میں کوئی ہو یا نہ ہو۔ پھر ایک مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پھر ایک مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ (حدیث حصن حصین)

③ اگر کسی کے پاؤں میں درد ہو تو سات مرتبہ نیچے کی دعا پڑھ کر دم کرے:

بِسمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ اَعُوذُ بِاللّٰہِ وَقُدرَتِہٖ مِن شَرِّ مَا فِیہَا۔ (حیاۃ الصحابہؓ۔ جلد ۲)

منگنی کیلئے

④ سورۃ احزاب ایک کاغذ میں لکھ کر ڈبیہ میں بند کر کے اپنے گھر میں حفاظت سے رکھ لیں۔

⑤ ہر فرض نماز کے بعد سات سات مرتبہ نیچے والی آیت پڑھا کرے: قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

اولاد کی فرمانبرداری کیلئے

⑥ ہر فرض نماز کے بعد مندرجہ ذیل آیت پڑھا کرے۔
رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا۔

⑦ آنکھوں میں اگر روشنی کم ہو تو وضو کرنے کے بعد آسمان کی طرف دیکھ کر سُوْرَةُ الْقَدْر ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے۔

⑧ اگر گردے میں پتھری ہو تو سُوْرَۃ اَلَمْ نَشْرَحْ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیا کرے انشاء اللہ پتھری نکل جائے گی۔

⑨ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک روز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ باہر نکلا۔ اس طرح کہ میرا ہاتھ آپؐ کے ہاتھ میں تھا۔ آپؐ کا گزر ایک ایسے شخص پر ہوا جو بہت شکستہ حال اور پریشان تھا۔ آپؐ نے پوچھا کہ تمہارا یہ حال کیسے ہوگیا۔ اُس شخص نے عرض کیا کہ بیماری اور تنگدستی نے میرا یہ حال کر دیا۔ آپؐ نے فرمایا کہ میں تمہیں چند کلمات بتلاتا ہوں وہ پڑھو گے تو تمہاری بیماری اور تنگدستی جاتی رہے گی۔ وہ کلمات یہ ہیں:۔
تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ اَلْحَمْدُ

لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْهُ تَکْبِیْرًا۔

اس کے کچھ عرصہ کے بعد پھر آپؐ اس طرف تشریف لے گئے پھر اس کو اچھے حال میں پایا۔ آپؐ نے خوشی کا اظہار فرمایا۔ اس نے عرض کیا کہ جب سے آپؐ نے مجھے یہ کلمات بتلائے تھے میں پابندی سے اِن کلمات کو پڑھتا ہوں (معارف القرآن)

(۱۰) علامہ عینی نے شرح بخاری میں ایک حدیث نقل کی ہے کہ جو شخص ایک مرتبہ یہ دُعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَلَهُ الْکِبْرِیَآءُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ لِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ

الْاَرْضِ وَرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَلَهُ النُّوْرُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ اور اس کے بعد یہ دعا کرے یا اللہ اس کا ثواب میرے والدین کو پہونچا دے اس نے والدین کا حق ادا کر دیا۔

(۱۱) برص، کوڑھ، اندھے پن اور جزام وغیرہ بیماری سے حفاظت کیلئے: سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهٖ

(۱۲) وضو کرنے سے پہلے یہ دُعا پڑھے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ جب تک وضو سے رہے گا فرشتہ نیکیاں لکھتا رہیگا۔

(۱۳) سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص وضو کرتے وقت مذکورہ بالا دُعا کرتا ہے اس کے لئے مغفرت کا ایک پرچہ لکھ کر اور پھر اس پر

مہر لگا کر رکھ دیا جاتا ہے۔ قیامت کے دن تک اس کی مہر نہ توڑی جائے گی۔ اور وہ مغفرت کا حکم برقرار رہے گا۔

⑭ یَا جَامِعُ روزانہ پانچسو مرتبہ (۵۰۰) پڑھنے سے بھی ان شاء اللہ منگنی جلدی ہوگی۔ آگے اور پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف ضرور پڑھیں۔

⑮ کوئی شخص بہت پریشان ہو تو یہ پڑھے:۔

اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِہٖ شَیْئًا ط

⑯ اور یہ دُعا بھی پریشانی کے وقت تین مرتبہ پڑھے۔

یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

⑰ سفر میں جانے کا وظیفہ (جس کے پڑھنے سے سفر میں آدمی خوش حال رہتا ہے) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط پڑھے اور پھر سورۃ قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ پوری۔ پھر بسم اللہ پوری۔ پھر اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ۔ پھر بسم اللہ پوری اور سورۃ

قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پھر بسم اللہ پوری اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ۔ پھر بسم اللہ پوری اور سورۃ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اس کے بعد پھر بسم اللہ پوری پڑھے۔ اس طرح چھ بسم اللہ ہوئی اور پانچ سورتیں ہوئیں۔ (یہ عمل سفر شروع کرتے وقت پڑھ لے)

⑱ کھانا کھانے سے پہلے بِسْمِ اللّٰہِ پڑھیں اور کھانا کھانے کے بعد یہ دُعا پڑھیں۔ اللہ پاک کھانے کا حساب نہیں لیں گے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھُوَ اَشْبَعَنَا وَاَرْوَانَا وَاَنْعَمَ عَلَیْنَا وَاَفْضَلَ۔

⑲ نظر کے لئے تعویذ : بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُہٗ ط وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ○ اس آیت کو سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

(۲۰) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَ الْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ۔

ایک دن حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے تو ایک انصاری شخص بنام ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو وہاں دیکھا۔ فرمایا اے ابوامامہ ! اس غیروقت نماز میں مسجد میں کیوں بیٹھے ہو۔ انھوں نے عرض کیا یارسول اللہ ! مجھے غموں اور قرضوں نے پریشان کر رکھا ہے۔ آپؐ نے فرمایا کیا میں تمہیں ایک کام نہ بتلاؤں جس کے پڑھنے سے تمہارے غم دور ہوجائیں گے اور تمہارا قرض بھی ادا ہوجائے گا۔ انھوں نے کہا کیوں نہیں ۔ فرمایئے ۔ اِس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا صبح اور شام کے وقت پڑھنے کو فرمائی ۔ حضرت ابوامامہؓ

کہتے تھے کہ میں نے اِسے پڑھا اور اللہ تعالیٰ نے میرے تمام غم دور کردیئے اور میرا تمام قرضہ ادا کردیا۔ (فکر وغم اور قرضہ کی دوری کے لئے یہ بہت مجرّب دُعا ہے) بحوالہ: ابوداؤد)

(۲۱) حدیث پاک میں یہ پانچ کلمات آئے ہیں ان کے پڑھنے کے بعد دعا قبول ہوتی ہے۔

۱۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ۔

۲۔ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ۔

۳۔ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

۴۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔

۵۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

۲۲ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○
مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ○
اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ
عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ○
اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ
سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی
الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ
یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَ
لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ
وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُہٗ
حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○ شَھِدَ

اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ وَاُولُوا
الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ○ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ
الْاِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ
اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَھُمُ الْعِلْمُ بَغْیًا
بَیْنَھُمْ وَمَنْ یَّکْفُرْ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ فَاِنَّ اللّٰہَ
سَرِیْعُ الْحِسَابِ ○ فَاِنْ حَآجُّوْکَ فَقُلْ
اَسْلَمْتُ وَجْھِیَ لِلّٰہِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ وَقُلْ
لِّلَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ وَالْاُمِّیّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ
فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اھْتَدَوْا وَاِنْ تَوَلَّوْا
فَاِنَّمَا عَلَیْکَ الْبَلٰغُ وَاللّٰہُ بَصِیْرٌ
بِالْعِبَادِ ○ قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی
الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ

تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ
بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
تُوْلِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي
اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ
الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ
بِغَيْرِ حِسَابٍ ○
وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ يَارَبِّ

فضیلت جو شخص ہر فرض نماز کے بعد یہ دعا پڑھتا رہے گا تو اسے اس دعا کی پانچ فضیلتیں ملیں گی ① اللہ تعالیٰ اس کے سارے گناہ معاف فرما دے گا۔ ② اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں جگہ عطا فرمائے گا ③ اللہ تعالیٰ ستر مرتبہ اس کی طرف نظر رحمت کرے گا۔ ④ اللہ تعالیٰ اس کی ستر حاجتیں پوری کرے گا۔ ⑤ اللہ تعالیٰ اس کے

دشمنوں پر، حاسدین پر، اس کے اعداء پر، اس دعا کے پڑھنے والے کو غالب کریگا اور دشمنوں کو مغلوب کرے گا۔

۲۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ
لَا يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ اَذًى بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِيْ
بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ
مَعَ اِسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ
وَدِيْنِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِيْ وَمَالِيْ بِسْمِ
اللّٰهِ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ اَعْطَانِيْهِ رَبِّيْ اَللّٰهُ
اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَعُوْذُ
بِاللّٰهِ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ

أُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَتَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَشَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَمِنْ شَرِّ قَضَاءِ السُّوْءِ وَمِنْ شَرِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○ یہ دعا حضرت انس ابن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سکھائی تھی اچانک کے حوادث سے بچنے کیلئے یہ دُعا سکھائی گئی تھی بہت سے صحابہ کرام کا معمول رہا ہے۔ صبح و شام ایک مرتبہ پڑھا کریں، ظالم سے، ساحر سے شیطان سے اللہ حفاظت کریگا۔ اور سب سے اہم چیز یہ ہے کہ دل کے یقین کے ساتھ پڑھی جائے۔

۲۴ حادثات سے بچنے کا وظیفہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ○ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

حضرت طلق فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابوالدرداء صحابی کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ کا مکان جل گیا، فرمایا نہیں جلا۔ پھر دوسرے شخص نے بھی اطلاع دی تو فرمایا نہیں جلا۔ پھر تیسرے آدمی نے بھی خبر دی آپ نے فرمایا نہیں جلا۔ پھر ایک اور شخص نے آکر کہا کہ اے ابوالدرداء آگ کے شرارے بہت بلند ہوئے مگر جب آپ کے

مکان تک آگ نہ پہنچی تو بجھ گئی۔ فرمایا کہ مجھے معلوم تھا اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کریگا (کہ میرا مکان جل جائے) کیوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھ لے شام تک اسکو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی (میں نے صبح کیوقت یہ کلمات پڑھے تھے اسلئے مجھے یقین تھا کہ میرا مکان نہیں جل سکتا)

۲۵

جو آدمی جمعہ کی نماز کے بعد سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ پڑھے گا تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کے پڑھنے والے کے ایک لاکھ گناہ معاف ہوں گے اور اس کے والدین کے چوبیس ہزار گناہ معاف ہوں گے۔

۲۶ (حدیث رواہ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ۔ ص ۱۳۶)

حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے بریدہ جس کے ساتھ اللہ پاک خیر کا ارادہ فرماتے ہیں اس کو مندرجہ ذیل کلمات سکھا دیتے ہیں۔ وہ کلمات یہ ہیں:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّ فِیْ رِضَاكَ ضُعْفِیْ وَخُذْ اِلَی الْخَیْرِ بِنَاصِیَتِیْ وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ

مُنْتَھٰی رِضَائِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّنِیْ وَاِنِّیْ ذَلِیْلٌ فَاَعِزَّنِیْ وَاِنِّیْ فَقِیْرٌ فَاَغْنِنِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

آگے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کو اللہ یہ کلمات سکھاتا ہے پھر وہ مرتے دم تک نہیں بھولتا۔ (احیاء العلوم جلد اول ص ۲۷۷)

۲۷

ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ مجھے وظیفہ بتایئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط پڑھا کرو صحابیؓ نے کہا کہ یہ تو میرے اللہ کیلئے کلمات ہیں، میرے لئے کیا وظیفہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کے بعد یہ کہا کرو: اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ

وہ صحابیؓ اٹھ کر روانہ ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ دیہاتی اپنے

دونوں ہاتھوں میں بہت خیر کو لیکر جا رہا ہے۔ اس کے پڑھنے کا اہتمام کرو، صبح اور شام سو سو مرتبہ پڑھ لیا کرو تو انشاء اللہ خوب برکت ہوگی۔ (حیاۃ الصحابہ، عربی ج ۳ صفحہ ۴۳)

۲۸
حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ صبح اور شام سات سات مرتبہ پڑھنا چاہیئے اللہ تعالیٰ اس کے معاملات درست کرے گا، پریشانیاں دور ہوں گی۔

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ کلمات تو سچے دل سے پڑھ یا جھوٹے دل سے پڑھ ہر حال میں اللہ تیرا کام بنائے گا۔ (حیاۃ الصحابہ، ج ۳، صفحہ ۴۳)

۲۹
فجر کی نماز کے بعد یا ظہر کی نماز کے بعد دس مرتبہ سُوْرَۃُ اخلاص اگر کوئی پڑھ لیوے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اُس دن اُس آدمی سے گناہ سرزد نہ ہوگا۔ اگر شیطان کوشش کریگا تب بھی گناہ صادر نہ ہوگا۔

(درمنثور، کنز العمال، ج ۱، صفحہ ۲۲۳، حیاۃ الصحابہ ج ۳، صفحہ ۴۲)

۳۰
بیمار آدمی بیماری کی حالت میں چالیس۴۰ مرتبہ یہ آیتِ کریمہ پڑھے:-

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔ (ف) حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس مسلمان نے اپنی

بیماری کی حالت میں چالیس مرتبہ مذکورہ بالا آیتِ کریمہ پڑھ لی تو اگر اس بیماری میں وفات پاگیا تو چالیس شہیدوں کا اجر پائے گا۔ اور اگر تندرست ہوگیا تو اس کے تمام گناہ بخش دیے جائیں گے (حصن حصین)

۳۱
کسی اندھے کو ہاتھ پکڑ کر کسی شخص نے چالیس قدم چلا دیا تو اس چلانے والے کے اللہ تعالیٰ اگلے پچھلے سارے گناہ معاف فرمادے گا۔ (تنویر الحوالک ج ۱، ص ۸۲، للسیوطی)

۳۲
اگر دو مسلمان بھائی مصافحہ کرتے وقت ایک مرتبہ درود شریف پڑھ لیں تو اللہ تبارک وتعالیٰ ان دونوں کے گناہ معاف فرمائے گا۔ (" " " ")

۳۳
جب مؤذن اذان دیتے وقت اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ پر پہنچے تو ایک مرتبہ یہ پڑھ لے رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُوْلًا وَّنَبِيًّا۔ تو اللہ تعالیٰ پڑھنے والے کے سارے گناہ معاف فرمادے گا۔ (تنویر الحوالک ج ۱، ص ۸۳، للسیوطی)

تمام دعاؤں کی برکات فرائض کے اہتمام پر موقوف ہے

۳۴
حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب رات سوتے میں اُس کی آنکھ کھُلے اُس وقت یہ کلمات پڑھے :۔ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَـہٗ لَہُ الْمُلْكُ وَلَـہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَـدِیْرٌ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ اس کے بعد یہ کلمات کہے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ۔ اس وقت کوئی دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کی یہ دُعا قبول فرمائی جائے گی ۔ اُس کے بعد اگر وہ ہمت کر کے اُٹھ جائے اور وضو کر کے نماز پڑھے تو اُس کی یہ نماز بھی ضرور قبول ہو گی۔ (صحیح بخاری) معارف الحدیث جلد ۵ ، ص ۱۸۹ ، حدیث ۱۴۳)

۳۵
حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص بستر پر سونے کے وقت تین مرتبہ ذیل کے کلمات کہے تو اُس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں چاہے وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں

یا درختوں کے پتوں کے برابر ، یا صحرا کی ریت کے برابر یا ساری دنیا کے دنوں کے عدد کے برابر ہوں۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّـذِیْ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ (ترمذی)

۳۶
سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ اگر کوئی پڑھے تو اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں چاہے سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔ (مسلم)

۳۷
سات سو چھیاسی مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اگر طلوع آفتاب کے وقت پڑھی جائے اور پانی پر دم کر کے بچوں کو پلایا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ حافظہ قوی ہو گا۔ (اعمال قرآنی)

۳۷
اگر کسی کو بُرے خواب آتے ہوں تو مندرجہ ذیل آیت رات کو سوتے وقت ایک مرتبہ پڑھ لے لَھُمُ الْبُشْرٰی فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَ فِی الْاٰخِرَۃِ لَا تَبْدِیْلَ لِکَلِمٰتِ اللّٰہِ ذٰلِكَ ھُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ (اعمال قرآنی)

۳۸
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہیکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی بھاری اور بہت مشکل معاملہ پیش آجائے تو یہ کلمات پڑھے:

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ (معارف الحدیث جلد ۵ صفحہ ۲۲۹)

۳۹
فتاوی رحیمیہ میں لکھا ہوا ہے کہ حیض والی عورت ہر نماز کے وقت وضو کرکے مصلی پر بیٹھ کر نماز پڑھنے کی مقدار (یعنی اتنے وقت تک)

سُبْحَانَکَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ پڑھے تو اس کے نامۂ اعمال میں ہزار رکعات لکھی جاتی ہے اور ستر ہزار گناہ معاف ہوتے ہیں۔ درجات بڑھ جاتے ہیں اور استغفار کے ہر ایک لفظ پر نور ملتا ہے اور جسم کے ہر رگ کے عوض حج وعمرہ لکھے جاتے ہیں۔ (جلد ۱ ص ۱۹۶)

۴۰
اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ بِشَیْءٍ اَعْظَمُ

مِنْہُ وَبِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ الَّتِیْ لَایُجَاوِزُھُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَّبِاَسْمَآءِ اللّٰہِ الْحُسْنٰی کُلِّھَا مَا عَلِمْتُ مِنْھَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَءَ وَذَرَءَ۔

کعب بن احبار رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ان کلمات کو اگر نہ پڑھتا تو یہود اپنے جادو کے زور سے مجھے گدھا بنا دیتے. ان کلمات کو صبح و شام پڑھ کر بے فکر ہو جاتا ہوں کہ اب انشاءاللہ اُن کا جادو مجھ پر اثر نہیں کرے گا۔ (معارف القرآن جلد اول)

۴۱
بِسْمِ اللّٰہِ شَجَّۃٌ قَرَنِیَّۃٌ مِّلْحَۃٌ بَحْرٍ

حدیث شریف کا مفہوم ہے: آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ سلیمان علیہ السلام نے جنات سے یہ عہد لیا تھا کہ جو اِن کلمات کو پڑھے گا تم ان کو نہیں چھیڑو گے اور نہ ہی ان کو ستاؤ گے (حصن حصین)